کیا آپ چار رُوحانی اصُولوں سے واقف ہیں؟

Have you heard of the Four Spiritual Laws?

Urdu - English edition

جس طرح کائنات کا دارومدار علم طبعیات کے اصولوں پر مبنی ہے ۔ اسی طرح آپکی رُوحانی زندگی اور خُدا سےشخصی تعلقات کا انحصار بھی چند اصولوں پر مبنی ہے۔ جو رُوحانی اصُول کہلاتے ہیں۔

Just as there are physical laws that govern the physical universe, so are there spiritual laws which govern your relationship with God.

پہلا اصُول

LAW ONE

خُدا آپ سے مُحبت کرتا ہے اور اُس نے آپ کی زندگی کے لئے ایک نہایت اعلیٰ تجویز تیار کی ہے۔

GOD **LOVES** YOU AND OFFERS A WONDERFUL **PLAN** FOR YOUR LIFE.

خُدا کی مُحبت

GOD’S LOVE

خُداوند نے فرمایا: ’’میں نے تُجھ سے ابدی محبت
رکھی اس لئے میں نے اپنی شفقت تُجھ پر
بڑھائی ’’---یرمیاہ31: 3

God says: *“I have loved you with an everlasting love; I have drawn you with loving-kindness.” (Jeremiah 31:3)*

(اِس کتابچہ کے حوالہ جات بائبل مُقدس کو مِد نظر رکھ کر
پڑھیں)

(References contained in this booklet should be read in context from the Bible whenever possible)

خُدا کي تجويز

GOD'S PLAN

مسیح نے فرمایا: ''میں اِس لئے آیا کہ وہ زندگی پائیں اور کثرت سے پائیں'' ابدی اور بامقصد زندگی ۔ یوحنا 10:10

[Christ speaking] *"I came that they might have life, and might have it abundantly"* [that it might be full and meaningful]. *(John 10:10)*

کیا وجہ ہے کہ اکثر لوگ اس کثرت کی زندگی کا تجربہ نہیں رکھتے ----کیونکہ

Why is it that most people are not experiencing the abundant life? Because…

دُوسرا اصول

LAW TWO

2

انسان گُناہ گار ہے اور خُدا سے جُدا ہے۔ اِس لئے وہ اپنے لئے خُدا کی محبت اور زندگی کے مقصد کو نہیں جان سکتا۔

PEOPLE ARE **SINFUL** AND **SEPARATED** FROM GOD SO WE CANNOT KNOW AND EXPERIENCE GOD' S LOVE AND PLAN FOR OUR LIFE.

انسان گُناہ گار ہے۔

PEOPLE ARE SINFUL

کیونکہ سب نے گُناہ کیا اور خُدا کے جلال سے
محروم ہیں۔ (رومیوں 3: 23)

“All have sinned and fall short of God’s glorious standard.” (Romans 3:23)

انسان کی پیدائش کا اصل مقصد خُدا سے رفاقت رکھنا تھا۔لیکن انسان اپنی ضد اور خود سری کے باعث خُدا سے علیحدگی اختیار کرکے اپنی راہ پر چلا۔ یوں انسان اور خُدا کا رشتہ ٹوٹ گیا۔لہذااپنی مرضی ، خُدا سے بغاوت اور لاپرواہی ایک ایسا منفی رویہ ہے جس کو بائبل مُقدس گناہ کہتی ہے۔

We were created to have a personal relationship with God, but by our own choice and self-will we have gone our own independent way and that relationship has been broken. This self-will, often seen as an attitude of active rebellion towards God or a lack of interest in Him, is an evidence of what the Bible calls sin.

انسان خُدا سے جُدا ہے۔

PEOPLE ARE SEPARATED

کیونکہ گُناہ کی مزدوری موت ہے (خُدا سے روحانی جُدائی) رومیوں 23:6

"The wages of sin is death" [spiritual separation from God]. *(Romans 6:23)*

یہ تصویر واضح کرتی ہے کہ خُدا پاك ہے اور انسان گناہگار ہے۔ دونوں کے درمیان ایك خلیج حائل ہے۔ انسان لگاتار اپنی کوشش سے یعنی نیك اعمال اخلاقی اصول اور فلسفہ کی بدولت خُدا تك رسائی پانے اور کثرت کی زندگی حاصل کرنے کی کوشش کرتا رہا۔

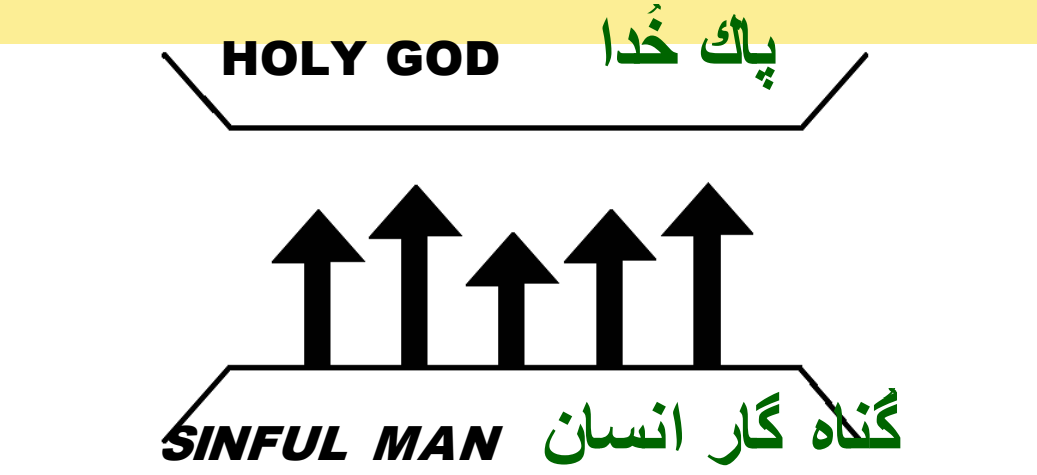

This picture illustrates that God is holy and people are sinful. A great gap separates the two. The arrows illustrate that people are continually trying to reach God and the abundant life through their own efforts, such as a good life, philosophy, or religion – but they always fail.

صرف تیسرا اصول ہی اس مسئلہ کا حل پیش کرتا ہے۔

The third law explains the only way to bridge this gap…

تیسرا اصول

LAW THREE

3

یسوع مسیح انسان کے گُناہ کا واحد حل ہیں۔اُن ہی کے وسیلے سے ہم اپنی زندگی کے لئے خُدا کی مُحبت اور منصُوبے کو جان سکتے ہیں۔

JESUS CHRIST IS GOD'S **ONLY** PROVISION FOR OUR SIN. THROUGH HIM YOU CAN KNOW AND EXPERIENCE GOD'S LOVE AND PLAN FOR YOUR LIFE.

وہ ہماري خاطر مُوا:

HE DIED IN OUR PLACE

’’لیکن خُدا اپنی مُحبت کی خُوبی ہم پر یُوں ظاہر کرتا ہے کہ جب ہم گُناہگار ہی تھے تو مسیح ہماری خاطر مُوا‘‘۔(رومیوں 8:5)

“God demonstrates His own love towards us, in that while we were yet sinners, Christ died for us.” (Romans 5:8)

وہ مُردوں میں سے جي اُٹھا :

HE ROSE FROM THE DEAD

‘‘مسیح کتاب مُقدس کے مُطابق ہمارے گُناہوں کے لئے مُوا۔اور دفن ہُوا اور تیسرے دن کتاب مُقدس کے مُطابق جی اُٹھا۔ اور کیفا کو اور اُس کے بعد اُن بارہ کو دکھائي دیا۔پھر پانچ سو سے زائد بھائیوں کو ایک ساتھ دکھائی دیا۔’’ (پہلا کرنتھیوں15:3-6)

“Christ died for our sins…He was buried…He was raised on the third day, according to the Scriptures…He appeared to Peter, then to the twelve. After that He appeared to more than five hundred…” (1 Corinthians 15:3-6)

فقط وہي ہمارا خُدا تك رسائي كا راستہ ہے

HE IS THE ONLY WAY TO GOD

''یسوع نے اُس سے کہا کہ راہ اور حق اور زندگی میں ہُوں۔کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا'' (یوحنا 6:14)

"Jesus said to him, 'I am the way, and the truth, and the life; no one comes to the Father, but through Me'." (John 14:6)

یہ تصویر وضاحت کرتی ہے کہ خُدا نے اُس خلا کو جس نے ہمیں اُس سے جُدا کررکھا تھا اپنے بے عیب برے یعنی یسوع مسیح کو بھیج کر یُوں پُر کیا کہ وہ ہمارے گُناہوں کی سزا اُٹھانے کے لئے صلیب پر مُوا۔

۱

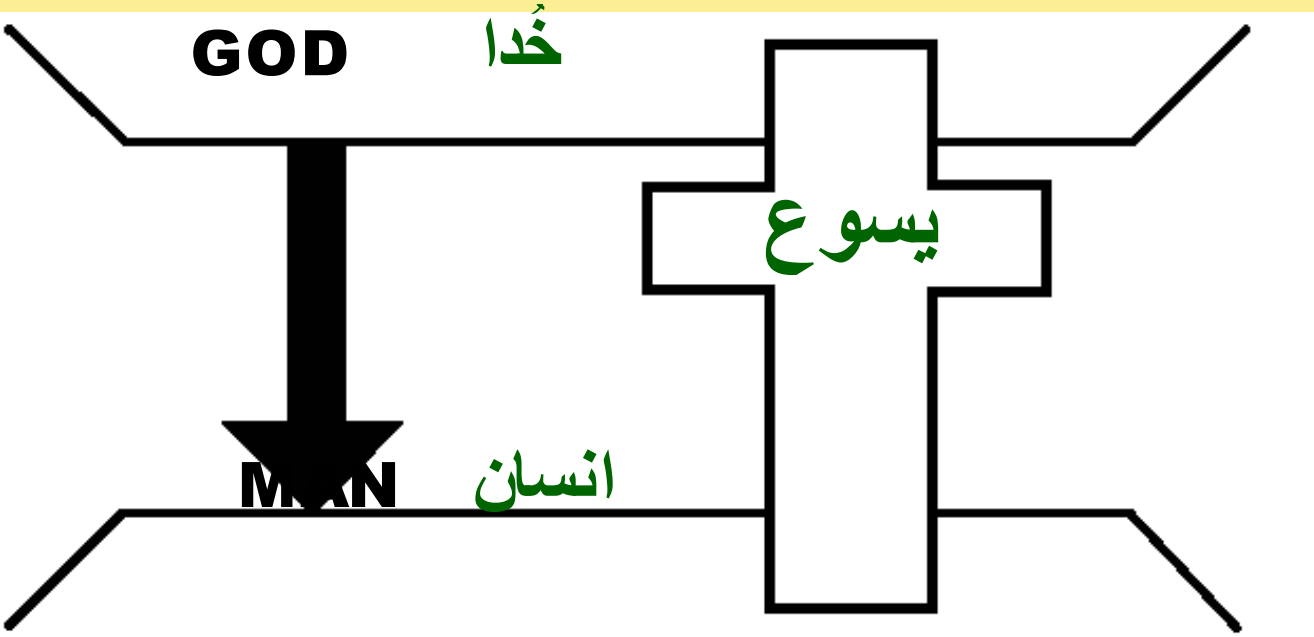

This picture illustrates that God has bridged the gap which separates us from Him by sending His Son, Jesus Christ, to die on the cross in our place to pay the penalty for our sins.

اِن تینوں اصُولوں کو جاننا ہی محض کافی نہیں ------

It is not enough just to know these three laws…

چوتھا اصُول

LAW FOUR 4

ہمیں شخصی طور پر یسوع مسیح کو اپنا نجات دہندہ اور خُداوند قبُول کرنا چاہئے ۔تب ہی ہم اپنی زندگیوں کیلئے خُدا کی مُحبت اور منصُوبے کو جان سکتے ہیں۔

WE MUST INDIVIDUALLY **RECEIVE** JESUS CHRIST AS SAVIOUR AND LORD; THEN WE CAN KNOW AND EXPERIENCE GOD'S LOVE AND PLAN FOR OUR LIVES.

ہمیں لازماً مسیح کو قبُول کرنا ہے:
WE MUST RECEIVE CHRIST

‘‘لیکن جتنوں نے اُسے قبُول کیا اُس نے اُنہیں خُدا کے فرزند بننے کا حق بخشا یعنی اُنہیں جو اُس کے نام پر ایمان لاتے ہیں (یوحنا 12:1)

“As many as received Him, to them He gave the right to become children of God, even to those who believe in His name.” (John 1:12)

ہم ایمان سے مسیح کو قبُول کرتے ہیں:

WE RECEIVE CHRIST THROUGH FAITH

‘‘کیونکہ تم کو ایمان کے وسیلے سے فضل ہی سے نجات ملی ہے اور یہ تُمھاري طرف سے نہیں بلکہ خُدا کی بخشش ھے اور نہ اعمال کے سبب سے ہے تا کہ کوئی فخر نہ کرے’’(افسیوں 2:8,9)

“By grace you have been saved through faith; and that not of yourselves, it is the gift of God; not as a result of works, that no one should boast.” (Ephesians 2:8,9)

ہم شخصي دعوت کے ذریعے مسیح کو قبُول کرتے ہیں:

WE RECEIVE CHRIST BY PERSONAL INVITATION

مسیح خُداوند نے فرمایا' 'دیکھ میں دروازے پر کھڑا کھٹکھٹاتا ہوں اگر کوئی میری آواز سُن کر دروازہ کھولے گا تو میں اُس کے پاس اندر آئوں گا' '
(مُکاشفہ 20:3)

[Christ is speaking] *"Behold, I stand at the door and knock; if any one hears My voice and opens the door, I will come in to him." (Revelation 3:20)*

مسیح کو قبُول کرنے سے مُراد یہ ہے کہ ہم اپنی
خُودی سے انکار کرتے ہوئے خُدا کی طرف پھریں
اور مسیح کو ایمان کے ذریعے اپنی زندگی میں آنے
کی دعوت دیں تا کہ وہ ہمارے گُناھوں کو مُعاف
کرتے ہوئے ہمیں ایسا انسان بنائے جیسا وہ چاہتا ہے
کہ ہم بنیں۔ مسیح خُداوند کے دعوئوں کہ یسوع مسیح
خُدا کا بیٹا ہے اور کہ وہ ہمارے گُناہوں کی خاطر
صلیب پر مُوا صرف ذہنی یا جذباتی طور پر ماننا ہی
کافی نہیں۔ہم یسوع مسیح کو اپنی مرضی کے
فیصلے کے طور ایمان سے قبُول کرتے ہیں۔

Receiving Christ involves turning to God from self (repentance) and trusting Christ to come into our lives to forgive our sins and to make us what He wants us to be. Just to agree **intellectually** that Jesus Christ is the Son of God and that He died on the cross for our sins is not enough. Nor is it enough to have an **emotional** experience. We receive Jesus Christ by **faith**, as a decision of our **will.**

مندرجہ ذیل دو دائرے دو قسم کی زندگیوں کو پیش کرتے ہیں

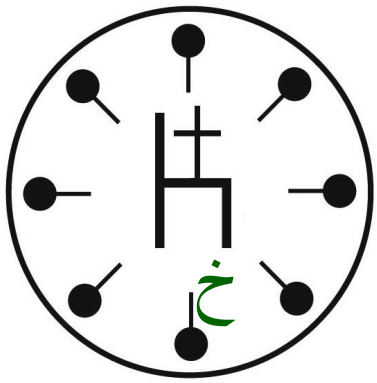

مسیح کے تابع زندگی

† - مسیح دل کے تخت پر

خ - خُودی مسیح کے تابع

• - زندگی کی مصروفیات اور دلچسپیاں خُدا کے قبضے میں، نتیجاً باضابطہ ، بامقصد اور پرسکون زندگی

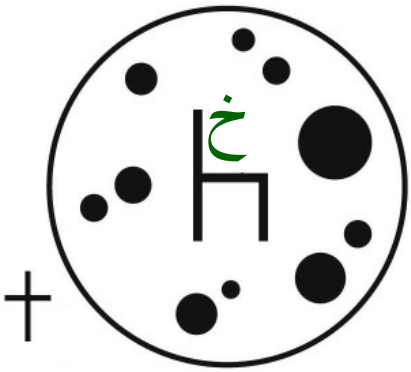

خُودي کے تابع زندگي

خ - خُودی دل کے تخت پر

† - مسیح دل سے دور

• - نتیجاً زندگی میں بے اطمینانی ، انتشار اور بے سکونی

THESE TWO CIRCLES REPRESENT TWO KINDS OF LIVES:

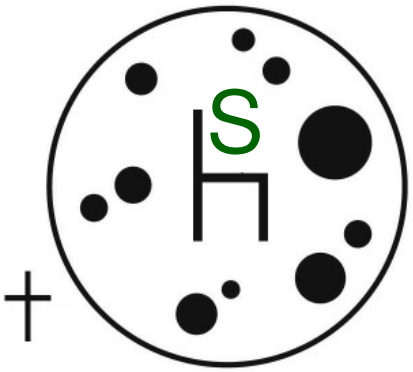

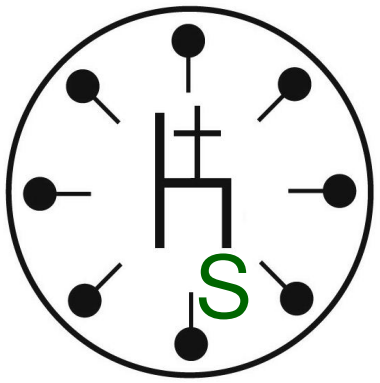

SELF-DIRECTED LIFE

S – Self is on the throne.

† – Christ is outside the life.

• – Interests are directed by self, often resulting in discord and frustration.

CHRIST-DIRECTED LIFE

† – Christ is in the life and on the throne.

S – Self is yielding to Christ.

• – Interests are directed by Christ, resulting in harmony with God's plan.

اِن میں سے کون سا دائرہ آپ کی زندگی کو پیش کرتا ہے؟

آپ کس دائرے کے مُطابق اپنی زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں؟

Which circle best describes your life?

Which circle would you like to have represent your life?

آپ دُعا کے ذریعے اِسی وقت مسیح خُداوند کو قبول کرسکتے ہیں

YOU CAN RECEIVE CHRIST RIGHT NOW BY FAITH THROUGH PRAYER

(دُعا خُدا سے باتیں کرنا ہے)

(Prayer is talking to God)

خُدا آپ کے دلی ارادے سے واقف ہے۔وہ الفاظ کی خُوبصُورتی نہیں چاہتا بلکہ دلی رحجان کو جاننا چاھتا ہے۔آپ یُوں دُعا کرسکتے ہیں۔

God knows your heart and is not so concerned with your words as He is with the attitude of your heart. Here is a suggested prayer:

“خُداوند یسوع مُجھے تیری ضرورت ہے۔میں تیرا شُکر کرتا ہوں کہ تو میرے گُناہوں کیلئے صلیب پر مُوا۔میں اپنے گُناہوں کا اقرار کرتا ہوں اور اُن سے توبہ کرتا ہوں۔میں اپنے دل کا دروازہ کھولتا ہوں اور تُجھے اپنا خُداوند اور نجات دہندہ قبُول کرتا ہوں۔میں تیرا شُکر کرتا ہوں کہ تو نے میرے گُناہ مُعاف کردئے ہیں۔میری زندگی پر قبضہ کر اور مُجھے ایسا انسان بنا جیسا تو چاہتا ہے کہ میں بنوں۔آمین”

“Lord Jesus, I need You. Thank You for dying on the cross in my place for my sins. I open the door of my life and receive You as my Saviour and Lord. Thank You for forgiving me of my sins and giving me eternal life. Take control of the throne of my life. Make me the kind of person You want me to be.”

کیا یہ دُعا آپ کی خواہش کو ظاہر کرتی ہے؟

Does this prayer express the desire of your heart?

اگر ایسا ہے تو آپ اِسی وقت یہ دُعا مانگیں تو مسیح یسوع اپنے وعدہ کے مطابق آپ کی زندگی میں آئے گا۔

If it does, pray this prayer right now, and Christ will come into your life, as He promised.

آپ کیونکر جان سکتے ہیں کہ مسیح یسوع آپ کي زندگي میں موجود ہے؟

HOW TO KNOW THAT CHRIST IS IN YOUR LIFE

کیا آپ نے مسیح کو اپنی زندگی میں آنے کی دعوت دی ہے؟مُکاشفہ 20:3کے وعدے کے مطابق جہاں تك آپ کی زندگی کا تعلق ہے ۔مسیح اِس وقت کہاں ہے؟ اُس کا وعدہ ہے کہ وہ آپ کی دعوت پر آپ کی زندگی میں آئے گا کیا اُس نے آپ سے وعدہ وفائی کی ہے؟ آپ کس معتبر ذریعہ سے جانتے ہیں کہ خُدا نے آپ کی دُعا کا جواب دیا ہے؟ (خُدا اور اُس کے کلام کے قابل اعتماد ہونے کے بموجب)

Did you receive Christ into your life? According to His promise in Revelation 3:20, where is Christ right now in relation to you? Christ said that He would come into your life. Would He mislead you? On what authority do you know that God has answered your prayer? (The trustworthiness of God Himself and His Word, the Bible.)

خُدا کا کلام ہمیشہ کي زندگي کا وعدہ کرتا ہے

THE BIBLE PROMISES ETERNAL LIFE

‘‘اور وہ گواہی یہ ہے کہ خُدا نے ہمیں ہمیشہ کی زندگی بخشی اور یہ زندگی اُس کے بیٹے میں ہے۔جس کے پاس بیٹاہے اُس کے پاس زندگی ہے اور جس کے پاس خُدا کا بیٹا نہیں اُس کے پاس زندگی بھي نہیں۔میں نے تُم کو جو خُدا کے بیٹے کے نام پر ایمان لائے ہو یہ باتیں اِس لئے لکھیں تا کہ تمہیں معلوم ہو کہ ہمیشہ کی زندگی رکھتے ہو ’’(پہلا یوحنا5:11-13)

“The witness is this, that God has given us eternal life, and this life is in His Son. He who has the Son has the life; he who does not have the Son of God does not have life. These things I have written to you who believe in the name of the Son of God, in order that you may know that you have eternal life.” (1 John 5:11-13)

آپ خُدا کا شکر کرتے رہیں کہ مسیح آپ کی زندگی میں ہے اور وہ کبھی بھی)5:13 آپ کو نہیں چھوڑے گا(عبرانیوں

آپ یقین کریں کہ مسیح یسوع اِسی لمحے سے آپکی زندگی میں رہتا ہے جب سے آپ نے اُسے اپنی زندگی میں قبُول کیاخُدا نے آپکو ہمیشہ کی زندگی دی ہے،وہ آپکو کبھی فراموش نہیں کرے گا

Thank God often that Christ is in your life and that He will never leave you (Hebrews 13:5). You can know on the basis of His promise that Christ lives in you and that you have eternal life from the very moment you invite Him in. He will not deceive you.

ایك اہم یاددہانی---

An important reminder …

آپ اپنے جذبات اور احساسات پر بھروسہ نہ کریں:

DO NOT DEPEND ON FEELINGS

ہمارا بھروسہ خُدا کے کلام کے وعدوں پر ہے نہ کہ اپنے احساسات اور جذبات پر۔ مسیحی ایمان سے اور خُدا کے کلام کے قابل اعتمادہونے کے بموجب جیتا ہے۔ ریل گاڑی کا یہ خاکہ اِس حقیقت کی وضاحت کرتا ہے حقیقت(خُدا اور اُس کے کلام کی سچائی) ایمان (خُدا اور اُس کے کلام پر بھروسہ کرنا ہے) اور احساسات (ایمان اور تابعداری کا پھل ہیں) یوحنا 21:14.

The promise of God's Word, the Bible – not our feelings – is our authority. The Christian lives by faith (trust) in the trustworthiness of God Himself and His Word. This train diagram illustrates the relationship between fact (God and His Word), faith (our trust in God and His Word), and feeling (the result of our faith and obedience). (John 14:21)

گاڑی ڈبوں کے ساتھ یا اُن کے بغیر بھی چل سکتی ہے تا ہم گاڑی کو ڈبوں کے ذریعے چلانے کی کوشش کرنا بے و قوفی ہے۔اِسی طرح مسیحی اپنے احساسات اور جذبات کے سہارے نہیں بلکہ ایمان اور خُدا کے کلام کے وعدوں کی سچائی کے مطابق زندگی گُزارتے ہیں۔

The train will run with or without a passenger car. However, it would be useless to attempt to pull the train by the passenger car. In the same way, as Christians we do not depend on feelings or emotions to decide what is true, but we place our faith (trust) in the trustworthiness of God and the promises of His Word.

اب جب کہ آپ نے مسیح کو قبُول کرلیا ہے

NOW THAT YOU HAVE RECEIVED CHRIST

تو اِسی لمحے آپ کے ایمان کے باعث بہت سی باتیں وقوع پذیر ہوئیں جن میں سے چند ایك مندرجہ ذیل ہیں:

The moment that you received Christ by faith many things happened, including the following:

۱ مسیح آپ کی زندگی میں آیا ہے(مُکاشفہ 3:20؛ کُلسیوں1:27)

1. Christ came into your life. (Revelation 3:20 ; Colossians 1:27)

۲ آپ کے گُناہ معاف ہوگئے ہیں(کُلسیوں 1:14)

2. Your sins were forgiven. (Colossians 1:14)

۳ آپ خُدا کے فرزند بن گئے ہیں (یوحنا1:12)

3. You became a child of God. (John 1:12)

٤ آپ نے زندگي میں ایك بہت بڑی مہم کا آغاز کیا ہے جس کے لئے خُدا نے آپ کو پیدا کیا تھا (یوحنا 10:10 ، پہلا 17:5 دُوسرا کرنتھیوں 18:5 تھسلنیکیوں)

4. You began the great adventure for which God created you. (John 10:10; 2 Corinthians 5:17; 1 Thessalonians 5:18)

کیا آپ مسیح کو قبُول کرنے کے علاوہ کِسی اور بات کو زیادہ اہمیت دے سکتے ہیں ؟ کیا ابھی آپ دُعا کے ذریعے اِس نجات کے لئے خُدا کا شکر ادا کریں گے ؟ خُدا کا شُکر کرنا خُدا پر ایمان لانے کی واضح دلیل ہے۔

Can you think of anything more wonderful that could happen to you than receiving Christ? Would you like to thank God in prayer right now for what He has done for you? By thanking God, you demonstrate your faith.

مُوثر مسیحي زندگي گُزارنے کا طریق کار:

SUGGESTIONS FOR CHRISTIAN GROWTH

روحانی زندگی کی ترقی مسیح یسوع پر ایمان کے باعث ہوتی ہے۔ ''راست باز ایمان ہی سے جیتا رہے گا'' (گلتیوں 11:3) ایماندار زندگی ہمیں خُدا پر بھروسہ رکھنے اور زندگی کی ہر بات میں ترقی اور با عمل ہونے کی ترغیب بخشتی ہے...

Spiritual growth results from trusting Jesus Christ. "The righteous man shall live by faith" (Galatians 3:11). A life of faith will enable you to trust God increasingly with every detail of your life, and to practice the following:

١ دُعا میں بلا ناغہ خُدا سے رفاقت رکھیں
(یوحنا15:7)

1 Go to God in prayer daily.
(John 15:7)

٢ کلام مُقدس کی تلاوت بلا ناغہ کیا کریں(اعمال
11:17)یوحنا کی انجیل سے شروع کریں.

2 Read God's Word daily
(Acts 17:11); begin with the
Gospel of John.

٣ لمحہ بہ لمحہ خُدا کی فرمانبرداری
کریں(یوحنا *21:14*)

3 Obey God moment by moment.
(John 14:21)

٤ اپنے کام اور کلام کے ذریعے مسیح کی گواھی
دیں(متی 19:4؛ یوحنا 8:15)

4 Witness for Christ by your life and
words. (Matthew 4:19; John 15:8)

۵ زندگی کی ہربات میں خُداوند پر بھروسہ رکھیں(پہلا پطرس7:5)

5 Trust God for every detail of your life. (1 Peter 5:7)

٦ روح القُدس کو اپنی زندگی کا اختیار دیں تا کہ وہ آپ کی روزمرہ زندگی کو بااثر گواہی کیلئے طاقت بخشے(گلتیوں5:16,17؛ اعمال1:8)

6 Holy Spirit – allow Him to control and empower your daily life and witness. (Galatians 5:16,17; Acts 1:8)

کلیسیائي رفاقت کي اهمیت:

FELLOWSHIP IN A GOOD CHURCH

عبرانیوں 25:10 میں ہمیں نصیحت کی گئی ہے کہ ''ایك دوسرے کے ساتھ جمع ہونے سے باز نہ آئیں''۔

The Bible tells us the importance of meeting together with other Christians (Hebrews 10:25).

کیا آپ نے کبھی آتشدان میں جلتی ہوئی آگ کو دیکھا ھے؟ بہت سی لکڑیاں مل کر تیزی سے جلتی ہیں لیکن اگر ایك کو علیحدہ کرکے ایك طرف رکھ دیں تو وہ جلد بُجھ جائے گی، دوسرے مسیحیوں کے ساتھ آپ کے تعلقات کا بھی یہی حال ہے، اگر آپ کلیسیا کے رکن نہیں تو آپ کسی قریبي کلیسیا میں شمولیت کریں جہاں مسیح یسوع کی خدمت اور کلام مُقدس کی دُرست تعلیم دی جاتی ہو، آج ہی سے آغاز کریں اور باقاعدگی سے کلیسیائی رفاقت میں شریك ہوں-

Have you ever watched a fire burning in a fireplace? Several logs together burn brightly. But if you pull one log away from the fire, its flame soon goes out. The same thing happens to us if we do not spend time with other Christians. Attend a church where Christ is talked about and the Bible is taught. Start this week and make plans to attend regularly.

اگر یہ کتابچہ آپ کے لئے بامعنی اورمعاون ثابت ہوا ہے تو آپ اسے دوسروں کو دیں یا پڑھ کر سُنائیں۔آپ کی خُوشخبری کے ساتھ کثیر ال تہذیب لوگوں تك پہنچنے میں مدد کیلئے۔

If this article has been helpful to you, please give it or read it to someone else. This way you might help another person come to know God personally.

کیا آپ کو مزید مدد درکار ھے؟

WANT FURTHER HELP?

اگر آپ کو یسوع مسیح کے ساتھ تعلقات بڑھانے کیلئے مدد کی ضرورت ہے تو درج ذیل سے رابطہ کریں:

- www.hereslife.info/connect
- www.looktojesus.com
- www.GodLife.com

ہم اِس لٹریچر کے استعمال، اشاعت، تقسیم اور ہر قسم کے تعاون کے لئے بہ سر و چشم تیار ہیں لیکن اِس کتابچے کو معیاری رکھنے کے لئے اِس میں کسی قسم کی تبدیلی یا اشاعت درج ذیل سے تحریری اجازت کے بغیر نہیں کی جا سکتی۔

یہ لٹریچر اور www.hereslife.com/tracts پر بھی کئی زبانوں میں دستیاب ہے۔

This article is also available in many other languages from www.hereslife.com/tracts.

Written by Bill Bright. © 2011 Bright Media Foundation and Campus Crusade for Christ, Inc. Previously © 1965-2002 CCC. All rights reserved. No part of this booklet may be changed in any way or reproduced in any form or stored or transmitted by computer or electronic means without written permission from Campus Crusade for Christ.